سلسلہ ۲۲۸۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زبردست چیلنج اور دوررس نتائج کے حامل خطرات

حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی

الحمدللہ رب العالمین والصلواۃ والسلام علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ امابعد!

فاعوذباللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

"وماکان المومنون لینفروا کافۃ فلولا نفر من کل فرقتہ منھم طائفتہ لیتفقھوا فی الدین ولینذروا قومھم اذارجعوا الیھم لعلھم یحذرون"۔ (التوبہ ۱۲۲)

حضرات! اگر یہ سوال کیا جائے کہ کیا قرآن مجید میں مدارس دینیہ کا تذکرہ ہے، کیا ان کے فرائض اور واجبات کا ذکر ہے؟ تو میں کہوں گا کہ قیامت تک کے لئے اس آیت میں مدارس کے فرائض اور ذمہ داریوں کی پوری تصویر کھینچ کر رکھ دی گئی ہے۔ اس آیت میں مدارس کی ذمہ داری کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا گیا ہے۔ "ایسا کیوں نہیں ہوا کہ مومنوں کی ہر جماعت میں سے ایک جماعت دین میں سمجھ پیدا کرنے کے لئے گھروں

سے نکل کھڑی ہوتی' تاکہ جب یہ لوگ دین سیکھ کر اور اس میں سمجھ پیدا کر کے اپنے ملک و قوم میں واپس جائیں تو انہیں عصر حاضر کے فتنوں سے ڈرائیں اور باخبر کریں' تاکہ ان کی قوم ان فتنوں سے چوکنا ہو جائے اور ان سے بچنے کی کوشش کرے۔" حقیقت میں مدارس کا کام یہی ہے کہ وہ ایسے افراد تیار کریں جو اپنے زمانے کے نئے نئے فتنوں اور سازشوں سے واقف ہوں اور ان کے مقابلہ کے لئے پوری طرح تیار ہوں۔

حضرات! تاریخ کے ایک طالب اور مشرق و مغرب کو قریب سے دیکھنے اور ایک تجربہ کار واقف کار کی حیثیت سے میں عرض کرتا ہوں کہ مسلمانوں کی تاریخ میں دو بڑے عالمگیر خطرات پیدا ہوئے' ایک تو صلیبی حملہ تھا' جس کا مقصد صرف بیت المقدس پر قبضہ کرنا نہ تھا' بلکہ ان کے پیش نظر حرمین شریفین پر قبضہ کرنا بھی تھا' اگر سلطان صلاح الدین ایوبی کی صورت میں اللہ تعالیٰ نے ان کو نہ کھڑا کیا ہوتا تو خدانخواستہ آج عالم اسلام کا وجود ختم ہو گیا ہوتا۔ ایک مرد غیب پیدا ہوا' اس نے مسلمانوں کی منتشر طاقتوں کو یکجا کیا اور پوری قوت سے صلیبیوں پر ضرب لگائی اور ان کو ایسی شکست دی کہ پھر دوبارہ عالم اسلام پر یورش کی جرات انہیں نہ ہو سکی' اس یورش کے پیچھے کوئی دعوت و تحریک اور فلسفہ نہیں تھا'

دوسرا خطرہ تاتاری یورش کی صورت میں سامنے آیا۔ تاتاری جیسی

www.abulhasanalinadwi.org

وحشی قوم نے عالم اسلام پر زبردست حملہ کیا اور ان کی اینٹ سے اینٹ بجادی ان کا نشانہ اگرچہ عراق' ایران اور ترکستان تھے' اور انہوں نے انہیں پوری طرح تاراج کرکے رکھ دیا تھا۔ لیکن ان تاتاریوں کی ہیبت اور غیر معمولی دھاک دلوں پر ایسی بیٹھی ہوئی تھی کہ اس زمانہ میں یہ بات ضرب المثل بن گئی تھی۔ "اذا قیل لک ان التتر قد انھزموا فلا تصدق"۔ (اگر تم سے یہ کہا جائے کہ تاتاریوں کو شکست ہوگئی تو اس بات پر یقین نہ کرنا' اس طرح کہاں عراق وایران اور کہاں انگلستان کا ساحل مورخین نے لکھا ہے کہ تاتاریوں کی ہیبت سے انگلستان کے ساحل پر مچھیرے عرصہ تک شکار کھیلنے نہیں نکلے۔ اس زمانہ میں یہ اندیشہ پیدا ہوگیا تھا کہ عالم اسلام سیاسی ومادی لحاظ سے ختم ہوجائے گا۔ ان کے حملہ کی نوعیت فوجی تھی' جسمانی اعتبار سے مسلمانوں کو قتل کرنا تھا' ان کی اس یورش کے ساتھ کوئی دعوت نہیں تھی اور نہ کوئی فلسفہ اور تحریک اس کے پس پردہ کام کررہی تھی اور نہ ہی کوئی کلچر اور تہذیب اور ثقافت کو غالب کرنے کا جذبہ ان تاتاریوں کے اندر کارفرما تھا' اللہ تعالیٰ نے اس فتنہ کو بھی ختم کرنے کے لئے مصری جنرل الظاہر بیبرس کو کھڑا کیا جس نے تاتاریوں کو شکست فاش دی' اور وہ بے اثر ہو کر رہ گئے' روحانی اعتبار سے بھی اسلام کی دعوت نے اس پوری قوم کو مسخر کرلیا۔

www.abulhasanalinadwi.org

حضرات! لیکن آج کے دور میں جو زبردست چیلنج اور غیر معمولی دوررس اثرات و نتائج کے حامل خطرات ہیں وہ پہلے دو خطرات اور چیلنجوں سے کہیں زیادہ سنگین حد تک مضر اور نقصان دہ ہیں۔ آج جدید تعلیم یافتہ اور حکمراں طبقہ کے دل و دماغ میں یہ بات پوری طرح راسخ کرنے کی کوشش سیاست و اقتدار اور صحافت کے ذریعہ کی جارہی ہے کہ آج کے دور میں اسلام کا کوئی کردار نہیں، اس ترقی یافتہ سائنسی دور میں اسلام کا کوئی پیغام نہیں، وہ ایک پرانی یادگار ہے، وہ جدید دور کا ساتھ دینے کی صلاحیت نہیں رکھتا، اس کی آج کوئی ضرورت نہیں۔ اس نے ایک زمانہ میں اچھا کردار ادا کیا تھا، اس نے دختر کشی ختم کردی تھی، علم کو اس نے فروغ دینے میں بڑا رول ادا کیا تھا، قدیم یہودی اور عیسائی مذاہب کی طرح اسلام بھی ایک بے جان مذہب ہے، اس وقت یورپ و امریکہ کی پوری طاقت اسی پر صرف ہورہی ہے، آج اسرائیل کی موروثی و نسلی ذہانت و شطارت (چالاکی، اس میں تخریبی ذہانت بھی شامل ہے)۔ اور امریکی وسائل و ذرائع، اس کی اعانت اور اثر و نفوذ سب اس بات پر صرف ہورہے ہیں کہ عالم اسلام کے تمام ممالک حتی کہ حرمین شریفین بھی اس سازش کا شکار ہوجائیں۔ ان مغربی طاقتوں نے عالم اسلام کے حکمرانوں اور وہاں جدید تعلیم یافتہ طبقہ کو یہ پوری طرح باور کرادیا ہے کہ اس وقت

www.abulhasanalinadwi.org

سیکولرازم اور قوم پرستی کے سوا کوئی راستہ نہیں ہے، مغرب کی مکمل تقلید ہی میں ان کی ترقی اور کامیابی مضمر ہے۔ یہ اتنا خطرناک اور عالم اسلام کے خلاف اتنی گہری سازش ہے کہ اس کی سنگینی کا اندازہ نہیں کیا جاسکتا، اس کے دوررس اثرات و نتائج کا اندازہ کرنے سے راتوں کی نیند اڑ جاتی ہے۔ نشرواشاعت کے تمام ذرائع کے ساتھ ساتھ سیاسی اور مادی اثر و نفوذ کو بھی استعمال کیا جارہا ہے، ہمارے پاس اس کے دلائل و شواہد ہیں کہ ان تمام سازشوں کا مرکز اسرائیل ہے اور وہی اس کی قیادت کررہا ہے۔ اس زبردست فتنہ کا مقابلہ مدارس دینیہ ہی کرسکتے ہیں۔

حضرات! مدارس دینیہ کا کام صرف اتنا ہی نہیں کہ نصابی کتابیں سمجھ لی جائیں، اور مسئلے مسائل بتادیئے جائیں۔ ہم ان کی ناقدری نہیں کرتے، اس نظام تعلیم کا ہم احترام کرتے ہیں، لیکن صرف اتنا کافی نہیں، موجودہ فتنوں کو سمجھنا، ان سے اچھی طرح باخبر ہونا اور ان کا موثر و طاقتور زبان اور دلکش اسلوب میں مقابلہ کرنا وقت کا بنیادی تقاضا ہے۔ ہمارے طلبہ و اساتذہ عربی زبان میں مہارت پیدا کریں، انگریزی زبان میں کمال پیدا کریں اور ایسا لٹریچر تیار کریں جو جدید تعلیم یافتہ طبقہ کو متاثر کرسکے۔ ہمارے اساتذہ اور طلبہ کا مطالعہ وسیع، متنوع اور اپٹوڈیٹ ہو، ندوۃ العلماء نے عرب قوم پرستی کے خلاف جو زبردست محاذ قائم کیا تھا اور اس کے فرزندوں نے جس طرح پوری تیاری اور قوت کے ساتھ طاقتور اور موثر

www.abulhasanalinadwi.org

اسلوب میں اس فتنہ پر ضرب کاری لگائی تھی اس کا عام طور پر عالم عربی میں اعتراف کیا گیا۔

حضرات! آپ نے طویل سفر کر کے یہاں آنے کی زحمت کی ہے، آپ نے اتنا طویل سفر کر کے یہاں آکر غلطی نہیں کی۔ آپ ایسے مرکز میں آئے ہیں جس نے دین کی خدمت کا ایک گوشہ سنبھال رکھا ہے، اللہ کا شکر ہے کہ ندوی فرزند عرب ممالک کو اپنی طاقتور تحریروں سے متاثر کر سکتے ہیں انہوں نے عرب قومیت کے فتنہ کے خلاف جو آواز اٹھائی تھی وہ رائیگاں نہیں گئی، اس وقت بھی ندوۃ العلماء ایسے محاذ پر کھڑا ہے جو اسلام اور مسلمانوں کے لئے موت و زندگی کا محاذ ہے، اس وقت تمام مغربی طاقتوں کی یہ زبردست کوشش اور سازش ہے کہ اسلام کسی طرح گوشہ نشین ہو کر رہ جائے، وہ قصہ ماضی کی طرح بن جائے۔ زندگی سے سارے رشتے اس کے ختم ہو جائیں۔ اس وقت اس فتنے کے خلاف صف آرا ہونے کی ضرورت ہے، یہ اہم ترین اور مفید ترین محاذ ہے، یہ اسلام کی زندگی اور موت کا محاذ ہے اسی محاذ پر ندوۃ العلماء کھڑا ہے۔

اسی کے لئے ہم سب کو کوشش کرنا چاہیے یہ ہی اس تعلیم کی غرض و غائیت ہے۔

بشکریہ تعمیر حیات لکھنؤ

۲۵ جولائی ۱۹۹۶ء

www.abulhasanalinadwi.org

احسان کا بدلہ احسان ہے

قرآن حکیم

ہمارے والدین نے ہماری پرورش تعلیم و تربیت جس خلوص و محبت سے کی ہے اُس کے تحت اُن کا حق اور ہمارا فرض ہے کہ ہم اُن کی زندگی میں اُن کی خدمت ادب واحترام سے کریں اُن کے لئے راحت و سکون کے اسباب مہیا کریں حسنِ اخلاق کا مظاہرہ کریں۔

والدین کے انتقال کے بعد اُن کے لئے دعا مغفرت کریں ۔ اور ایصالِ ثواب کا اہتمام کریں۔ کم از کم اتنا تو کریں کہ ہر نماز کے بعد تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب بخش دیں۔

ایصالِ ثواب کا بہترین ذریعہ مساجد کی تعمیر اور دنیا بھر میں جہاں ضرورت ہو قرآن کریم کی ترسیل ہے یہ صدقہ جاریہ ہے جو تا دیر جاری رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

یاد رکھئے دنیا کے بیشتر ممالک کے مسلمان قرآن کریم کے حصول کیلئے ترستے ہیں جبکہ اہل پاکستان یہ خدمت باسانی انجام دے سکتے ہیں اللہ تعالیٰ توفیق دے تو اپنے والدین۔ اساتذہ۔ احباب و اعزا کیلئے ایصالِ ثواب کا اہتمام کیجئے یہ خود آپ کے اپنے لئے اجر و ثواب کا موجب ہے ــــــ وما علینا الا البلاغ۔

صدیقی ٹرسٹ

صدیقی ہاؤس المنظر اپارٹمنٹس

۴۵۸ گارڈن ایسٹ نزد لسبیلہ چوک کراچی ۷۴۸۰۰

www.abulhasanalinadwi.org

اگر اب بھی نہ جاگے تو ....!

ہندو قوم کو تحقیقی انداز میں دعوت دینے کی ایک منفرد کوشش۔

اگر اب بھی نہ جاگے تو ......! بہت سے بیش قیمت اضافوں کے ساتھ اب کتابی شکل میں شائع ہو گئی ہے۔

کتاب کے چند ابواب

○ قرآن میں ہندو قوم کا ذکر ○ ہندو قوم کے قبولِ حق کی پیشین گوئی ○ ہندو قوم کا نبی کون تھا؟ ○ کیا وید آسمانی کلام ہیں! ○ ویدوں میں توحید اور آخرت ○ ویدوں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئیاں ○ ویدوں میں کعبہ کے بیانات ○ شری رام اور شری کرشن کون تھے؟ کہاں پیدا ہوئے اور کب؟ ○ ہندو مذہبی کتابوں میں کلنکی دجال کا ذکر ○ ہندوؤں میں سینہ بہ سینہ چلے آ رہے وہ راز جو زبان پر نہیں لائے جاتے ○ قرآن و حدیث کی روشنی میں ہندو قوم کو دعوت کا طریق کار۔ ○ حدیث میں غزوۂ ہند کی خبر اور اس میں شامل ہونے والے کو جنت کی بشارت۔ اگر اب بھی نہ جاگے تو ....! مولانا شمس نوید صاحب عثمانی کی پندرہ سالہ تحقیق کا ایک چھوٹا سا جز ہے۔

ہدیہ بطور صدقہ جاریہ اکیس ۲۱ روپے؛ ڈاک خرچ علاوہ

صدیقی ٹرسٹ

صدیقی ہاؤس المنظر اپارٹمنٹ

۴۵۸ گارڈن ایسٹ نزد لسبیلہ چوک کراچی ۷۴۸۰۰

القادر پرنٹنگ پریس فون : 7723748

www.abulhasanalinadwi.org